آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ

ABC CERTIFIED

بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)

DAILY ETTELAAT KARACHI

روزنامہ اطلاعات کراچی

بانی سیدہ زاہدہ سلطانہ

چیف ایڈیٹر طاہر ملک

ایڈیٹر: میاں طارق جاوید

ETTELAATKHI@GMAIL.COM

جلد نمبر: 27 | 29 صفر 1448 | جمعرات 13 اگست 2026ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 133

ایران کی جنگ بندی توسیع کی تردید

رائٹرز کا دعویٰ

جنگ بندی میں توسیع کے لیے امریکا اور ایران کے درمیان کوئی بات چیت نہیں ہو رہی ہے' ایران کی نظر میں پہلے والا عبوری معاہدہ ختم ہو چکا ہے اس لیے اس میں توسیع کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

ایران اور امریکا کے درمیان طے پانے والے مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہو گئے تصویر لے آئی' ہوائی گئی' پاکستانی ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا تھا کہ امریکا اور ایران نے 60 روزہ جنگ بندی میں توسیع پر اتفاق کر لیا

تہران (اینٹرنک ایجنسی) ترک خبر رساں ایجنسی اناطولیہ دعویٰ کیا تھا کہ پاکستان کی جاری سفارتی کوششیں کامیاب ہو گئیں اور امریکا اور ایران اب جنگ بندی میں توسیع پر متفق ہو گئے ہیں۔ حالی خبر رساں ادارے رائٹرز نے جنگ بندی میں توسیع کی تردید کر دی ہے۔ ایران کی سرکاری میڈیا نے اس خبر کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ جنگ بندی کی توسیع کے لیے امریکا اور ایران کے درمیان کوئی بات چیت نہیں ہو رہی ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ ایران کی نظر میں پہلے والا عبوری معاہدہ ختم ہو چکا ہے اس لیے اس میں توسیع کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27

مذاکرات ناکام، حکومت اور ٹرانسپورٹرز میں ڈیڈ لاک برقرار

حکومت سے ناکام مذاکرات پر گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد کا مطالبات کی منظوری تک ہڑتال جاری رکھنے کا اعلان

وفاق اور سندھ کی حکومتیں ہمارے مسائل حل کرنے میں سنجیدہ نہیں ہیں، صدر آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد کے صدر حاجی شہزاد الحسن نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتوں کے ساتھ مذاکرات مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں، ہڑتال مطالبات کی منظوری تک جاری رہے گی جو پہلے 6 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پر مشتمل ہے، ہڑتال کے دوران ٹرانسپورٹ کی ہڑتال پانچویں روز بھی جاری ہے اور صدر آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد حاجی شہزاد الحسن نے بتایا کہ وزیر اعظم پاکستان کی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28

وزیر اعظم کا 1 ہزار طالبعلموں کو چین بھیجنے کا اعلان

لیپرفورس میں خواتین کا 35 فیصد کوٹا لازمی ہوگا، نوجوانوں کو اسٹارٹ اپ کے لئے رقومات دینے کا اعلان، تقریب سے خطاب

اپنی سن کا بچ میں غریب کا بچہ قدم بھی نہیں رکھ سکتا، دانش اسکول کا معیار اپنی سچ کالج سے کم نہیں ہوگا، وزیر اعظم شہباز شریف

اسلام آباد (نیوز رپورٹ) وزیر اعظم شہباز شریف نے ملک کی پہلی مکمل ہنر یافتہ پالیسی کا اعلان کر دیا جس کے مطابق تمام لیپرفورس میں خواتین کے لیے 35 فیصد کوٹا لازمی ہوگا، نوجوانوں کو اسٹارٹ اپ کے لیے مدد کی جائے گی۔ پہلی مکمل ہنر یافتہ کابینہ نوجوان موجود ہیں جنہیں تعلیم کے زیور

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29

ہمیں سندھ کی تقسیم منظور نہیں، وزیر اعلیٰ کا دوٹوک اعلان

سندھ اسمبلی صوبے کی وحدت کے حق میں کئی بار قراردادیں منظور کر چکی، آئینی ترمیم کسی کے سوچنے سے نہیں بلکہ دو تہائی اکثریت سے ہوگی، سید مراد علی شاہ

اسمبلی صوبے کی وحدت کے حق میں متعدد مرتبہ قراردادیں منظور کر چکی، سندھ کے لوگ جب چاہیں گے، اس حوالے سے قرارداد منظور کریں گے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے سندھ کی تقسیم کے حوالے سے کہا کہ اس ملک میں صوبوں کی وحدت کے حق میں کئی بار قراردادیں منظور کر چکی ہے اور آئندہ بھی دو تہائی اکثریت سے ہوئے دوٹوک اعلان کیا ہے کہ صوبے کی تقسیم کسی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30

مختلف پولیس مقابلے، 4 زخمیوں سمیت 8 ملزمان گرفتار

اسلحہ و دیگر سامان برآمد، گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے

زخمی ملزم ارباز کو عباسی شہید اسپتال منتقل کر دیا گیا جبکہ دوسرے گرفتار ملزم کی شناخت کاشف کے نام سے ہوئی

کراچی (کرائم رپورٹر) شیر قائد کے مختلف علاقوں میں پولیس اور سیدھا ڈکیتوں کے درمیان ہونے والے مقابلہ میں 4 زخمیوں سمیت 8 ملزمان گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے اسلحہ سمیت مال برآمد

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31

اسلام آباد ہائیکورٹ کی تیاری

سہیل آفریدی کی اسٹیٹ موومنٹ شروع

20 لاکھ افراد کا دعویٰ

وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی 27 ستمبر کو اسلام آباد مارچ کا اعلان، باب خیبر سے تحریک کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا

تحریک کا نام انصاف کے ساتھ رکھا گیا، عمران خان کی رہائی اور ملک میں مساوی انصاف کیلئے کارکن اسلام آباد جائیں گے

پشاور (نیوز رپورٹ) خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی نے 27 ستمبر کو اسلام آباد مارچ کا اعلان کر دیا ہے۔ اس تحریک کا نام انصاف کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ اس تحریک کا نام انصاف کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ سہیل آفریدی نے کہا کہ 27 ستمبر کو باب خیبر سے شروع ہونے والا یہ مارچ اسلام آباد میں رکا نہیں بلکہ ایسا نہیں ہوا تو

ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
سے پاک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DALIY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سید زاہد حسن طاہر مرحوم
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تحسین کمال)

مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مشترکہ دفاعی معاہدہ طے پا گیا، اسے مکہ معاہدہ کا نام دیا گیا ہے۔ سعودی ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز، پاکستان کے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کیے۔ سعودی فرمانروا خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی دعوت پر وزیراعظم محمد شہباز شریف، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے آج دوپہر سعودی عرب کا دورہ کیا اور مکہ المکرمہ مشترکہ دفاعی معاہدے میں شرکت کی۔ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز آل سعود نے قصر الصفا میں ترک صدر اور وزیراعظم پاکستان کا استقبال کیا۔ معاہدے کے بعد جاری ہونے والے مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ اس معاہدے کے تحت کسی ایک رکن ملک پر حملہ تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ معاہدہ تینوں ممالک کے درمیان تاریخی تعلقات، اسلامی اخوت، مشترکہ اسٹریٹجک مفادات اور طویل المدتی دفاعی تعاون کی بنیاد پر طے پایا ہے جس کے تحت تینوں ممالک نے اجتماعی دفاعی صلاحیت کو مضبوط بنانے، مشترکہ عسکری عمل، امن، سلامتی اور استحکام کے فروغ کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ معاہدے میں دفاعی تعاون، مشترکہ عسکری عمل اور سیکیورٹی روابط کو مزید وسعت دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے رہنماؤں نے تاریخی تعلقات، اسلامی اخوت، مشترکہ اسٹریٹجک مفادات اور طویل المدتی دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار بھی کیا۔ معاہدے میں دفاعی تعاون کے تمام شعبوں کو مزید وسعت دینے کی شقیں بھی شامل ہیں۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ مشرق وسطیٰ، وسط ایشیا، جنوبی ایشیا اور بحیرہ روم کے خطے پر اپنے اثرات مرتب کرے گا۔ کو ایران کی رکنیت اس معاہدے کو اپنے نقطہ نظر سے دیکھ رہی ہے تاہم پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب تاریخی باہمی رشتوں میں جکڑے ہوئے ہیں۔ اس لیے اس معاہدے کی ضرورت سے انکار بھی نہیں کیا جا سکتا۔ مشترکہ اعلامیہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس معاہدے کا مقصد کسی بھی جارحیت کے خلاف اجتماعی قوت کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ اس حوالے سے سعودی وزیر خارجہ فیصل بن فرحان نے کہا تھا کہ پاکستان، ترکیہ اور سعودی کا دفاعی معاہدہ ماضی کے لیے مددگار ثابت ہوگا جس کے مثبت اثرات پورے خطے پر مرتب ہوں گے۔ دفاعی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے اس حوالے سے بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ دفاعی معاہدے پر دستخط خانہ کعبہ کی حدود میں کیے گئے۔ انھوں نے واضح کیا کہ پوری دنیا پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں کا اعتراف کر رہی ہے۔ پاکستان نے ہمیشہ اتحاد کا پیغام دیا، معاہدہ پر پاکستانی کی کامیابی ہے۔ ادھر خبر الصفا میں وزیراعظم شہباز شریف کے سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے اہم ملاقات بھی ہوئی۔

نئے صوبے یا بااختیار بلدیاتی نظام؟ اصل ضرورت کیا ہے؟

تحریر: طاہر ملک
چیف ایڈیٹر روزنامہ اطلاعات کراچی

کسی بھی ملک کی مضبوطی کا انحصار صرف اس کے رقبے، آبادی یا وسائل پر نہیں ہوتا بلکہ اس امر پر ہوتا ہے کہ ریاست اپنے شہریوں کو کتنی مؤثر، شفاف اور جواب دہ حکمرانی فراہم کر سکتی ہے۔ پاکستان اس وقت ایسے مرحلے سے گزر رہا ہے جہاں انتظامی ڈھانچے پر بڑھتے آبادی کا دباؤ، بڑھتی قدرتی آفات، شہری مسائل اور شہری سہولتوں کی بڑھتی ہوئی ضرورت اس امر کا تقاضا کرتی ہے کہ کنف صدی قبل تشکیل دیے گئے انتظامی نظام کو موجودہ حالات کے مطابق ڈھالا جائے۔ نئے صوبوں کا مطالبہ اسی بحث کا ایک حصہ ہے، لیکن بنیادی سوال یہ نہیں کہ صوبوں کی تعداد کتنی ہونی چاہیے بلکہ یہ ہے کہ اختیارات، وسائل اور فیصلوں تک عام شہری کی رسائی کتنی آسان ہے۔ اگر انتظامی مرکزیت برقرار رہی تو نئے صوبے بنانے کے باوجود عوامی مسائل کا بنیادی حل ممکن نہیں ہو سکا۔

پاکستان کی انتظامی تاریخ بھی اس بات کی گواہ ہے کہ بنیادی ڈھانچے جاں بحق رہے۔ قیام پاکستان کے وقت آبادی صوبوں کے مقابلے میں بہت کم تھی، لیکن 1971 میں جب ون یونٹ کا خاتمہ ہوا تو ملک کی آبادی آج کے مقابلے میں کئی گنا کم تھی۔ گزشتہ کئی دہائیوں میں آبادی میں غیر معمولی اضافہ شہری پھیلاؤ اور صنعتی سرگرمیوں کی تیز رفتار نے سطح کی نوعیت کے لحاظ سے تبدیل کر دیے ہیں۔ اس کے باوجود اختیارات کی بڑی مقدار اب بھی وفاقی اور صوبائی سطح پر مرکوز ہے۔ نتیجتاً اسلام آباد، کراچی، پشاور اور کوئٹہ جیسے صوبائی مراکز سے دور علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں، بنیادی سہولتوں اور انتظامی فیصلوں کی فراہمی سست اور کم تر ہو جاتی ہے۔ کراچی جیسے بڑے معاشی شہر کا مسئلہ بھی اس مرکزیت کی ایک مثال ہے، جہاں مسائل پیدا کرنے کی صلاحیت کے باوجود شہری انتظام، فراہمیٔ آب، پانی، صفائی اور بنیادی ڈھانچے کے مسائل برقرار ہیں۔

اس صورتحال میں نئے صوبوں اور موجودہ نظام کے درمیان انتخاب کے بجائے اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی کو فوری ترجیح بنانا زیادہ ضروری ہے۔ مضبوط بلدیاتی سہولتیں، ریاستی نظام کا بوجھ کم کر سکتی ہیں اور شہریوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے صوبائی دارالحکومتوں کی طرف دیکھنے سے نجات دے سکتی ہیں۔ بلدیاتی اور کوصرف عام کی ترانگدگی دینے کے بجائے ایسی منتقلی مالی وسائل، انتظامی اختیارات اور فیصلہ ساز اختیار کیا جائے گا۔ بڑے شہروں کے بلدیاتی نظام کو پولیس سہولتیں تاکہ کی جا سکتی ہیں، جبکہ انتظامی اور منتظمین کو بھی ان کی آبادی اور ضرورت کے مطابق اختیارات دیے جائیں۔ ترکیہ سمیت کئی ممالک کے تجربے انتظامی اقدامات کو بہتر کیا جا سکتا ہے کہ مضبوط مرکزی ریاست اور طاقتور مقامی حکومتیں ایک دوسرے کی مخالف نہیں بلکہ ایک دوسرے کو مضبوط بناتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سرکاری اداروں کے درمیان اختیارات کی تیسرے ضروری ہے تاکہ ایک ہی شعبے میں دارالحکومت کی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے طویل المدتی منصوبہ بندی کر سکے۔ اس بحث کو یہ نقطے کرنا چاہیے کہ کہاں نئے انتظامی یا انتخابی دائرے درکار ہیں، جو آبادی، جغرافیے، معیشت اور مستقبل

اطلاعات 01

یقینی پبلسٹیبر

ہوا اس کے بعد قومی ترانے سے پروگرام کو آگے بڑھاتے ہوئے اسٹیف نے کہا کہ پاکستان بیوٹیفل ایوارڈ کے نتیجے کے بعد ان کے ساتھ ہونے والی گفتگو کا ذکر کرنا چاہوں گا جس میں وہ سوچ رہے تھے کہ 14 اگست کے حوالے سے پوری قوم کو کیا کہیں اور ساتھ ساتھ اور اوسلو میں پاکستان ہائی کمشنر جناب عبدالباسط نے کہا کہ اپنے ملک کے لوگوں کو کیا کہیں اور ساتھ ساتھ ہم نے کچھ دیر پہلے یہ بات کی تھی کہ ہم کیا کہیں گے اور ہم نے کہا کہ ہم کیا کہیں گے اور ہم نے کہا کہ ہم کیا کہیں گے اور ہم نے کہا

دی مغل پاکستان کے باوقار سربراہان کی مزار قائد آمد

پاکستان اور مغل قوم کا آپس میں نام گہرا تعلق ہے، چیئرمین دی مغل پاکستان

قائد اعظم محمد علی جناح کی 79 ویں برسی کے موقعہ پر دی مغل پاکستان کے سربراہان کی مزار قائد آمد کے مناظر

کراچی (اسٹاف رپورٹر) دی مغل پاکستان کراچی ڈویژن کے باوقار سربراہان کیپٹن ناب محمد مرزا، ڈاکٹر شیر علی خان کی اہتمام صدر کراچی محمد مرزا، ڈاکٹر شیر علی خان کی قائد اعظم کی 79 ویں برسی کے موقعہ پر مزار قائد آمد کے مناظر کیمرہ نے محفوظ کر لیے۔ اس موقع پر

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3

عمران خان کی صحت وفاق و پاکستان کی سلامتی کا مقدمہ ہے

اسلام خالد

عمران خان اس وقت چاروں صوبوں کے بچے سے نوجوانوں اور وفاق کے درمیان واحد پل ہیں، پل ٹوٹا تو سب کچھ ہوا تو ذمہ دار ریاست ہوگی

بانی پی ٹی آئی کے اڈیالہ اور ذاتی معالجین کو فوری ملاقات کی اجازت دی جائے، صحت کو سیاسی نہیں بلکہ قومی معاملہ سمجھا جائے، پی ٹی آئی کراچی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف کراچی کے جنرل سیکرٹری ارسلان خالد نے بانی چیئرمین عمران خان کی صحت اور جیل میں ان کے متوقع قتل کے حوالے سے ایک بیان جاری کرتے ہوئے مقتدر حلقوں اور عدلیہ کو سخت ترین وارننگ دیدی ہے۔ اپنے ایک بیان میں وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات ڈاکٹر عطاء تارڑ کے ایک بیان کو مسترد کرتے ہوئے ارسلان خالد نے کہا کہ عمران خان کی صحت کا معاملہ محض ایک فرد یا ایک جماعت کا نہیں بلکہ پورے وفاق پاکستان کی سلامتی اور بقا کا اہم مقدمہ ہے۔ ارسلان خالد نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ اس ملک میں سیاسی قوتوں نے اداروں کے دھبوں کو ہوا دینے کی کوشش کی ہے۔ ایک خصوصی بیان میں انہوں نے واضح کیا کہ عمران خان کی صحت محض ایک فرد کا مسئلہ